سوال

طرف (202) نا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بطلان پر روشنی ڈالیے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

للہ میں ارشاد ہے :

اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَن ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِندَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ البقرة255

ن جن لوگوں کا یہ عقیدہ ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی اور بھی غیب کا علم رکھتا ہے فیصلہ اللہ کے ہاتھ میں ہے کیونکہ نبی اپنے لئے کسی نفع کا مالک نہیں ہے ' یا علی ' کہنے میں کوئی حرج نہیں ہے کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ فَادْعُوهُ بِهَا وَذَرُوا الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي أَسْمَائِهِ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ الأعراف180

اور اللہ تعالی کے اچھے اچھے نام ہیں اور تم ان ناموں کے ذریعے اللہ سے دعائیں کرو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

راگر تو ' یا علی مدد ' کہنے سے مقصود حضرت علی رضی اللہ کو پکار کر ان سے استغاثہ ہو تو یہ شرک ہونے کہ وجہ سے حرام ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 2